سوال

(10)دوسری شادی کی قسم کا کفارہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے اور میری بیوی کے درمیان اختلاف واقع ہوگیا۔ ان باہمی جھگڑوں کے سبب میں شدت غضب کی حالت میں تھا اور جھگڑے کا سبب اس کے ہاں اولاد کا نہ ہونا تھا۔ میں بقائمی ہوش وحواس اس سے کہا : میں لازما تجھ پر اور شادی کروں گا ورنہ میں دین اسلام سے بیزار ہوا۔ بعد میں ہمارے تعلقات خوشگوار ہوگئے اور وہ حاملہ ہوگئ اور میں شادی سے باز رہا تو اب ہمارے حلف کا کیا کفارہ ہے۔ ؟

تحسین۔ ع۔ ز

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ نا معقول بات ہے کسی مسلمان کےلیے جائز نہیں کہ وہ ایسی قسم کھائے یا ایسے الفاظ زبان سے نکالے۔ اسے ایسی باتوں سے اللہ سبحانہ کے حضور توبہ کرنا ضروری ہے۔ اور سچائی اس سے پہلے کے گناہوں کو ختم کر دیتی ہے اور اس پر کچھ کفارہ نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ